46704 ـ ہوٹل میں سیکورٹی گارڈ کی ملازمت کا حکم

سوال

میں ہوٹل میں سیکورٹی گارڈ کی ملازمت کرتا ہوں، کیا میرا یہ کام حرام ہے یا حلال ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہوٹلوں میں سیکورٹی گارڈ اور چوکیدار کی ملازمت کرنا جائز ہے، لیکن اگر ہوٹلوں میں فسق و فجور علی الاعلانیہ ہوتا ہو، اور اس میں اللہ تعالی کی حرمتیں پامال کی جاتی ہوں، اور شراب نوشی و زنا وغیرہ ہوتا ہو تو تو وہاں یہ ملازمت گناہ و معصیت اور ظلم و زیادتی میں معاونت ہوگی، اور برائی کا انکار کرنے اور اس سے روکنے کو ترک کر دینا ہے.

مستقل فتوی کمیٹی سے ایسے شخص کے بارہ میں فتوی دریافت کیا گیا جو رہائشی فلیٹوں اور کمروں میں ملازمت کرتا، اور اللہ تعالی کے غضب کو دعوت دینے والے کام کا مشاہدہ کرتا رہتا، ان فلیٹوں اور کمروں میں زنا، لواطت اور شراب نوشی، اور جواو قمار بازی جیسے اعمال کا ارتکاب ہوتا ہے، اس کی ملازمت اور تنخواہ کا حکم کیا ہو گا؟

تو کمیٹی کا جواب تھا:

آپ کے لیے ایسے شخص کے پاس ملازمت اور کام کرنا جائز نہیں، جو فلیٹ اور کمرے کرایہ پر دیتا ہو اور ان کمروں میں معصیت و گناہ اور برے افعال کا ارتکاب ہوتا ہو، کیونکہ یہ گناہ ومعصیت اور ظلم و زیادتی میں معاونت ہے، اور اس کے عوض میں آپ کی حاصل کردہ اجرت آپ پر حرام ہے، کیونکہ یہ ایک حرام کام کے عوض میں ہے.

لھذا آپ کو کسی اور مباح اور جائز طریقہ سے روزی تلاش کرنا چاہیے، اور حلال کمائی میں حرام سے کفایت ہے، اور پھر اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان تو یہ ہے کہ:

اور جو کوئی بھی اللہ تعالی کا تقوی اور پرہیز گاری اختیار کرے اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اور اسے روزی بھی وہاں سے دیتا ہے جہاں سے اسے وہم و گمان بھی نہیں ہوتا الطلاق (2 ـ 3).

اللہ تعالی آپ اور سب مسلمان کے کام آسان فرمائے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے. اھ

ديكهين: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (15 / 110).

والله اعلم .